کیا مجھے ہیپاٹائیٹس بی ہوجانے کا خطرہ ہے؟

یہ کیا ہوتا ہے؟

ہیپاٹائیٹس بی ایک ایسا وائرس ہے جوجگرپراثراندازہوتا ہے اوراس سے جگرکوشدید عارضہ ہوسکتا ہے۔ جگرایک اہم عضو ہے اوراس کا کام خوراک اور مضرکیمیائی مادّوں کوتحلیل کرنا ، لازمی پروٹین بنانا اورضروری وٹامینز، منرلز، آئرن اورشکرکوذخیرہ کرنا ہے۔

یہ مرض کتنا عام ہے؟

دنیا میں ہروقت 350 ملین لوگ ہیپاٹائیٹس بی میں مبتلا پائے جاتے ہیں۔

انگلینڈ اورویلزمیں ہرسال 600 - 800 نئے کیس رپورٹ ہوتے ہیں جن میں 50-60 صرف ویلزمیں ہوتے ہیں۔ یہ تعداد چند دوسرے ملکوں کی نسبت کم ہے تاہم اور بہت سے ایسے لوگ ہیں جواس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں مگرانہیں اس کا علم نہیں ہو پاتا۔

اس مرض کی علامات کیا ہیں؟

ہیپاٹائیٹس بی میں مبتلا بہت سے لوگ اپنے مرض سے بے خبر رہتے ہیں کیونکہ ان میں اس کی کوئی علامت ظاہرنہیں ہوتی۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں جن میں یہ مرض لگتے ہی اس کی متعدد علامتیں ظاہرہو جاتی ہیں۔ مثلا" فلوکی طرح بیماری، بے حد تھکاوٹ، بھوک مرجانا، آنکھوں اورجلد کا پیلا ہوجانا (یرقان)، اور/یا گاڑھے رنگ کا پیشاب آنا۔ یہ مرض ایک فرد سے دوسرے کولگ سکتا ہے باوجود اس کے کہ انہیں کوئی علامت ظاہرنہیں ہوتی یا انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ انہیں یہ بیماری لگ چکی ہے۔ ہیپاٹائیٹس بی کی نشاندہی عام طورپر خون کے تجزیے سے کی جاتی ہے۔

ہیپاٹائیٹس بی کے بارے میں کچھ مزید معلومات

اس بیماری میں مبتلا ہونے والےبالغوں کی اکثریت پوری طرح صحتیاب ہوجاتی ہے۔ اس کے باوجود، ہر 100 مریضوں میں سے:

- کم سے کم ایک مریض کا جگرمتاثر ہونے کے جلد ہی بعد بری طرح فیل ہو سکتا ہے؛ اور
- تقریبا" 5 مریض طویل المعیاد بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں – جو اس مرض کا وائرس دوسروں تک پھیلا سکتے ہیں۔ ان میں سے کم ازکم ایک فرد کوآگے زندگی میں جگرکا شدید عارضہ ہوسکتا ہے۔

ہیپاٹائیٹس بی کا وائرس پھیلانے کا امکان اس مرض میں مبتلا بچّوں اورشیرخواروں میں زیادہ ہے تاہم ان میں اس کی علامات بالغوں کی نسبت دیر سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اکثرایک مریض بچّے میں یہ وائرس عمر بھرموجود رہتے ہیں اوراسے جگرکی شدید اوردیرپا بیماری میں مبتلا کر سکتے ہیں۔

ابھی تک ہیپاٹائیٹس بی کے مکمّل خاتمے کا طریقہ دریافت نہیں ہوا تاہم کچھ ایسا علاج ہوسکتا ہے جس سے جگرمزید خراب نہ ہو اوروائرس بھی زیادہ نہ بڑھے۔ اس علاج کا اثرمختلف افراد میں مختلف ہوتا ہے۔

وائرس سے پھیلنے والے اس مرض کی اوراقسام بھی ہیں جیسے ہیپاٹائیٹس اے اور ہیپاٹائیٹس سی اور وہ ہیپاٹائیٹس بی سے مختلف ہیں۔

یہ مرض کیسے لگ جاتا ہے؟

ہیپاٹائیٹس بی کا وائرس متاثرہ افراد کے خون اورجسم کی دیگررطوبتوں میں موجود ہوتا ہے۔ یہ بہت تیزی سے پھیلتا ہے۔ ایک فرد سے دوسرے فرد کو یہ مرض لگنے کے اہم طریقے یہ ہیں:

- کسی متاثرہ فرد سے کونڈم کے بغیرجنسی ملاپ کرنا (عورت/مرد اورمرد/مرد کا جنسی ملاپ)۔ اس کام میں اس مرض کا خطرہ اس لیئے ہے کہ جسم کے سیّال مادّوں میں اس کا وائرس موجود ہو سکتا ہے؛
- ایک متاثرہ ماں سے اس کے بچّے کو؛
- منشیات جسم میں داخل کرنے کے آلات کا مشترکہ استعمال (بشمول ٹیکہ لگانے کی سوئیاں، سرنج، چمچے، پانی اورفلٹر)؛
- ٹوتہ برش، ریزر بلیڈ، یا ٹیٹوبنوانے اورجسم چھیدنے کے آلات کا مشترکہ استعمال، اگر وہ اچھّی طرح سے صاف نہ کیئے گئے ہوں؛ یا
- خون سے خون ملانا (مثلاً" آلودہ خون یا متعلقہ مواد لینا)۔

خطرہ کس کو ہے؟

درج ذیل گروپوں میں شامل لوگوں کوہیپاٹائیٹس بی لگنے کا خطرہ زیادہ ہے:

- متاثرہ ماں کے ہاں پیدا ہونے والے بچّے؛
- کسی متاثرہ فرد کا پارٹنر، بچّہ، یا گھر کا کوئی اور فرد؛
- وہ لوگ جوایسی جگہ کام کرتے ہیں جہاں متاثرہ جسمانی سیّال مادّوں سے واسطہ پڑسکتا ہو، مثلاً" ڈاکٹر، نرسیں، دانتوں کے ڈاکٹر، جیل کے افسران یا پولیس والے؛
- وہ شخص جو اپنا جنسی ساتھی اکثربدلتا ہو، خاص طور پرجب وہ کونڈم ہمیشہ استعمال نہ کریں؛ یا
- وہ شخص جومنشیات لینے کا ٹیکہ لگانے کے سامان کا مشترکہ استعمال کرے۔

اگر آپ کواندیشہ ہے کہ آپ خود یا آپ کے خاندان کے کسی فرد کو یہ مرض لگنے کا خطرہ زیادہ ہے تواپنے ڈاکٹر، پریکٹس نرس، یا جینیٹو- یورینری میڈیسن (GUM) کلینک سے بات کیجیئے۔

اگرآپ کسی ایسے ملک جا رہے ہیں جہاں ہیپاٹائیٹس بی عام ہے توآپ کے لیئے خطرہ زیادہ ہو سکتا ہے۔ حفاظتی ٹیکے لگوانے کے بارے میں اپنے جی پی، پریکٹس نرس، یا ٹریول کلینک سے بات کیجیئے جوآپ کو حفاظتی ٹیکوں اورآپ کے بیرون ملک قیام کے دوران پرخطرکاموں سے بچنےکے بارے میں مشورہ دے سکیں گے۔

کیا ہیپاٹائیٹس بی کا مرض لگنے سے بچا جا سکتا ہے؟

جی ہاں۔ ایک بہت ہی موثرحفاظتی ٹیکہ دستیاب ہے۔ اگر آپ کواندیشہ ہے کہ آپ کو یہ مرض لگنے کا خطرہ زیادہ ہے تواپنے ڈاکٹر، پریکٹس نرس، یا مقامی GUM کلینک سے بات کیجیئے۔ وہ یہ فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کریں گے کہ آیا آپ کویہ حفاظتی ٹیکہ لگوانا چاہیے اورممکنہ خطرے سے بچنے کا مشورہ بھی دیں گے۔

ہیپاٹائیٹس بی کا حفاظتی ٹیکہ کیا ہے؟

ہیپاٹائیٹس بی کا حفاظتی ٹیکہ عام طورپر3 اقساط میں لگایا جاتا ہے۔ یہ ٹیکہ بہت بے ضررہے اور دنیا بھرمیں اکثرممالک بچّوں کولگنے والے حفاظتی ٹیکوں میں اسے ضرور شامل کرتے ہیں۔ مکمّل حفاظت کے لیئے ضروری ہے کہ ان ٹیکوں کا کورس پورا کیا جائے۔ اگرآپ کواندیشہ ہے کہ آپ کو یہ مرض لگنے کا خطرہ زیادہ ہے تواپنے جی پی یا پریکٹس نرس سے بات کیجیئے۔ بصورت دیگراپنے مقامی GUM کلینک سے رازدارانہ اوربے نام مشورے اورٹیسٹوں کے لیئے رابطہ کیجیئے۔

مجھے مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

آپ NHS Direct Wales کو 0845 46 47 پر فون کر سکتے ہیں
یا
Public Health Wales کی ویب سائیٹ
www.publichealthwales.wales.nhs.uk/ پرجایئے

یا یہاں سے:

The British Liver Trust
2 Southampton Road, Ringwood, BH24 1HY
0800 652 7330 [جنرل اینکوائریز] مفت ہیلپ لائین:
01425 481320عام استفسارات:
01425 481335فیکس:
info@britishlivertrust.org.ukای میل:
www.britishlivertrust.org.uk
© Crown Copyright 2010 E749